لیے نماز تراویح ادا کرنے کا حکم

ر کیا ان کے لیے گھر میں ادا کرنا افضل ، یا ں کے لیے مسجد جائیں ؟

الحمد للہ :

سنت مؤکدہ ہیں، اور لیل کرنا افضل کیونکہ رسول کریم صلی اللہ لم کا فرمان :
توں کو مساجد سے منع نہ ھران کے لیے بہتر ہیں"
د باب ماجاء فی خروج د فی ذلك، اور صحیح الجامع حدیث نمبر (7458).

ی نماز جتنی مخفی اور ہوگی، جیسا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا رمان :
گھر میں نماز ادا تر ، اور اس کا اپنے پچھلے کمرے میں نماز نماز ادا کرنے سے بہتر "
تاب الصلاۃ باب ماجاء دیث نمبر (483) اور صحیح الجامع حدیث نمبر (3833).

ساعدی رضی اللہ تعالی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آکر لہ علیہ وسلم میں آپ کے ساتھ نماز ادا کرنا م صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے :
تجھ میرے ساتھ نماز ر والے کمرے میں نماز ادا کرنا گھر کے صحن گھر کے صحن میں نماز ادا کرنا گھر کے احاطے کے احاطے میں نماز ادا کرنا قوم کی مسجد میں ی قوم کی مسجد میں نماز ادا کرنا میری مسجد ا کرنے سے بہتر "

ت ہیں کہ: انہوں نے
دھیری جگ میں نماز ادا کرنے کی جگہ تیار
تک وہیں نماز ادا کرتی رہیں.
د حدیث نمبر (25842) اس کے
ل ثقات ہیں.
یت انہیں مسجدوں میں
ی، جیسا کہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالی
ں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو
ا تو یہ سنا:
ورتیں مسجدوں میں جانے
یں مسجدوں میں جانے سے منع نہ کرو"
ل رحمہ اللہ کہنے
ینگ، تو عبد اللہ رضی اللہ تعالی نے ان کی
لفاظ میں برا بھلا کہا ایسا میں نے کبھی بھی ان
میں نے تجھ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی
کہ تم انہیں ضرور منع کرینگے "
مسلم حدیث نمبر (667).

درج ذیل شروط پر عمل کرتے
سجد جا سکتی ہے:
ری باپردہ ہو کر نکلے.

عطر وغیرہ نہ لگایا ہو.
کی اجازت سے جائے.

ہ میں کوئی اور حرام
وت اور اکیلے جانا وغیرہ نہ ہو.
اشیاء میں سے عورتوں
ور اس کے سربراہ کو مسجد جانے سے منع کرنے کا حق
ں پر اسے منع کرنا واجب ہے.
ذ اور شیخ عبد العزیز
عورت کا مسجد میں نماز کی افضلیت کے بارے میں
یا، کہ عورت کی گھر میں نماز کی افضلیت والی
یر تراویح سب کو شامل ہیں. واللہ اعلم
سے اپنے اور اپنے سب

ں دعا کرتے ہیں، اور اللہ تعالی ہمارے اعمال
اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ
رحمتیں نازل فرمائے .
اللہ اعلم.